



## سوال

(762) دو کی جماعت میں تیسرا حالت تشہد میں کیسے ملے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا اگر دو آدمی جماعت کروا رہے ہوں تو تیسرے آدمی کے آنے پر اگر وہ دو آدمی رکوع یا التحیات میں ہوں تو اس صورت میں کیا کیا جائے گا برائے مہربانی قرآن و حدیث کی روشنی میں اس مسئلہ کی وضاحت فرمائیں۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب جماعت دو سے ہو، تو مقتدی کا مقام دائیں طرف ہے۔ جس طرح کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر رات کی نماز میں اپنے دائیں طرف کھڑا کیا تھا اور جب جماعت تین افراد یا زیادہ پر مشتمل ہو، تو مقتدیوں کا مقام "خلف الامام" ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

وَصَفَّفْتُ اَنَا، وَالْيَتِيمُ وَرَأْسُهُ۔ وَالْحُجْرُ مِنْ وَرَائِنَا۔ فَصَلَّى نَارَ كَعْتَيْنِ، ثُمَّ انْصَرَفَ (سنن ابی داؤد، باب إذا كانوا ثلاثاً كيف يقفون، رقم: ۶۱۲، صحیح البخاری، رقم: ۳۸۰، صحیح مسلم، رقم: ۶۵۸)

”اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے علقمہ اور اسود کو دائیں بائیں کھڑا کر کے جماعت کرائی۔ پھر کہا: میں نے رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔“

لیکن اس کی سند میں راوی ہارون بن عنترہ منکلم فیہ ہے۔ ابن عبد البر رحمہ اللہ نے حدیث کے موقوف ہونے کو صحیح قرار دیا ہے۔ ابن سیرین رحمہ اللہ نے اس کا جواب یہ دیا ہے، کہ ممکن ہے فعل ہذا محل کی تنگی کی بناء پر ہو۔ اسی طرح بائیں صورت تشہد میں ملنے والا ضرورت کی بناء پر امام کے بائیں طرف بیٹھ جائے۔ سومقام میں تنگی کی بناء پر امام کے دائیں طرف بیٹھ جائے۔ کیونکہ اصل یہی ہے۔ البتہ رکوع کی صورت میں مقتدی یا امام کا آگے پیچھے ہونا ممکن ہے۔ دونوں شکلوں کا جواز ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی



## كتاب الصلوة: صفحہ: 648

محدث فتویٰ